سوال

(256) کیا غروبِ آفتاب کے بعد افطار میں احتیاطاً کچھ تاخیر کی جا سکتی ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سحر وافطار کے مختلف کیلنڈروں میں ایک دو منٹ کا فرق پائی جاتی ہے۔ اگر غروب آفتاب کا ''صحیح ترین وقت'' معلوم ہو تو عین وقت پر روزہ افطار کرلیا جائے یا غروبِ آفتاب کے بعد چند منٹ ''احتیاط'' کی جائے۔ ایک دو منٹ کی ''احتیاط'' کیا وہم کے مترادف نہیں ہے؟ (والسلام عبدالحق، سنت نگر، لاہور) (۱۶ نومبر۲۰۰۷ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

غروب آفتاب کا یقین ہوجائے تو فوراً روزہ افطار کرلینا چاہیے، احتیاطاً ایک دو منٹ کا انتظار نہیں کرنا چاہیے۔ حدیث میں ہے :

'إِذَا أَقْبَلَ اللَّيْلُ مِنْ هَاهُنَا، وَأَدْبَرَ النَّهَارُ مِنْ هَاهُنَا، وَغَرَبَتِ الشَّمْسُ فَقَدْ أَفْطَرَ الصَّائِمُ 'متفق علیہ، (صحیح البخاری، بَابٌ : مَتَى يَحِلُّ فِطْرُ الصَّائِمِ، رقم : ۱۹۵۴، صحیح مسلم، بَابُ بَيَانِ وَقْتِ انْقِضَاءِ الصَّوْمِ وَخُرُوجِ النَّهَارِ، رقم : ۱۱۰۰)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد : 3، کتاب الصوم : صفحہ : 251

محدث فتویٰ